

تحقیق و تنقید

تصوف اور غیر سنون عبادات

ڈاکٹر اشتیاق احمد طلّی

تصوف محض کوئی نظریاتی تصور نہیں ہے بلکہ ایک پورا نظام فکر و عمل ہے۔ اپنی نشو و نما اور ارتقاء کے ابتدائی ادوار میں یہ تربیت اور تزکیہ نفس کا ایک سیدھا سادہ طریقہ تھا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ ایک ضابطہ حیات اور سسٹم کی شکل اختیار کر چکا گیا جس کا دائرہ اثر و اختیار پوری زندگی پر محیط تھا۔ کسی صوفی سلسلے سے وابستہ ہونے کے معنی صرف یہی نہیں تھے کہ کچھ مخصوص اوراد و وظائف کی پابندی اختیار کر لی جائے، ایک خاص انداز میں تربیت اور تزکیہ نفس کا اہتمام کیا جائے اور ایک خاص روحانی کیفیت کو اپنی زندگی میں جاری و ساری کر لیا جائے، بلکہ زندگی کے تمام ظاہری مظاہر کو بھی ایک مخصوص قالب میں ڈھال لیا جائے۔ صوفیہ کی شناخت اپنے مخصوص انداز، مخصوص آداب اور رسوم، مخصوص لباس و صنع و قطع، انفرادی اور اجتماعی زندگی کی ایک مخصوص ہیئت کی وجہ سے عامۃ المسلمین سے الگ ایک گروہ اور طبقہ کی حیثیت سے کی جانے لگی جن کے اچھائی برائی، حسن و قبح اور معیشت و معاشرت کے معیار اور پیمانے عام طور پر امت کے جانے پہچانے پیمانوں سے الگ اور ممتاز تھے۔

شمالی ہندوستان میں جب مسلم حکومت کی بنیاد پڑی اور برصغیر میں تصوف کو قبولِ عام حاصل ہوا اس وقت تک تصوف ایک منضبط نظام کی شکل اختیار کر چکا تھا جس میں آداب و رسوم اور قواعد و ضوابط نیز ادھر و ادھر اور خوب و ناخوب کی ایک دلیل

فہرست تھی۔ ایک صوفی کے اندازِ اطوار کیا ہوں، لباس اور ظاہری کیفیات کیسی ہوں، اہل و عیال اور معاشرے سے اس کے تعلق کی نوعیت کیا ہو، اپنے مرشد سے تعلق کی کیفیت کیا ہو، راہِ سلوک کے دوسرے رفقاء سے معاملات کا انداز اور پہنچ کیا ہو، نیز عام بہتری ضروریات، کھانے پینے، سونے، جل گئے، لٹھنے بیٹھنے، سفر و حضر، کسب و ملازمت از دو اج و مجرد، غرض کہ ہر ممکن شعبہ زندگی سے متعلق آداب و رسوم کا ایک پورا سلسلہ ہے جس سے نظامِ تصوف میں بحث کی جاتی ہے۔ کشف المحجوب، رسالہ قشیریہ، عوارف المعارف اور اصول تصوف کی دوسری کتابوں میں ان آداب و رسوم کو پوری شرح و بسط سے بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے بہت سے آداب و رسوم ایسے ہیں جن کا سراغ کتاب و سنت میں نہیں ملتا۔ یہ اکابرِ صوفیہ کی زندگیوں سے متعلق واقعات اور ان کی تعلیمات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔ شیخ شہاب الدین سہروردی نے عوارف المعارف میں ان آداب کو رسوم متصوفانہ اور رسوم ظاہرہ کے نام سے موسوم کیا ہے۔ سفر سے واپسی کے سلسلے میں صوفیوں کے آداب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ان آداب کو مشائخ نے پسند فرمایا ہے (استحسان مشائخ) اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم ان میں سے بہت سی چیزوں کے پابند نہ تھے۔ اسی ضمن میں ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں:

والمقوم آداب وادبہا صوفیہ کے کچھ آداب تو وہ ہیں جو

الشرع ومنہا آداب شرع میں مذکور ہیں اور کچھ وہ ہیں

استحسنہا شیوہم لہ جنہیں ان کے مشائخ نے پسند فرمایا ہے۔

گویا آداب و تعلیمات تصوف میں ایسی چیزیں موجود ہیں اور انہیں مشائخ نے پسند فرمایا ہے جن کی اصل کتاب و سنت میں نہیں ہے اور جو صحابہ کرامؓ کی مبارک زندگیوں

سے ملاحظہ کیجئے عوارف المعارف علی ہاشم امیاء معلم الدین للغزالی، مصر، ۱۹۳۹ء ص ۱۴۵

میں، جنہوں نے دامن رسالت کے زیر سایہ تربیت پائی تھی اور براہ راست فیضان نبوت سے انساب فیض کیا تھا، انہیں پائی جا تیں۔

صوفیانہ زندگی کا جہر، اعظم عبادات اور اورداد اذکار پر مشتمل ہے۔ جب ہم ان مکتوبات اور اورداد اذکار کا تحقیقی جائزہ لیتے ہیں جن پر اکابر صوفیہ خود عمل پیر تھے اور جن کی تاکید و تعلیم اپنے مریدین و متوسلین کو کرتے تھے تو یہ حقیقت واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ ان میں سے بہت سی چیزوں کی اصل میں حضور راتماہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت اور ان کے اصحاب کرام کی مبارک زندگیوں میں نہیں ملتی۔ اذکار و اورداد کا باب زیادہ وسیع ہے اور صوفی طریقہ میں اس باب خاص کے بارے میں مواد اتنا وسیع اور متنوع ہے کہ اس موقع پر اس سلسلے میں گفتگو ممکن نہیں ہے۔ یہاں صرف ایک محدود بحث کو لیا گیا ہے اور اکابر چشتیہ کے عمل اور تعلیمات میں جن نمازوں کا ذکر ملتا ہے اور جن کی اصل کتاب و سنت میں نہیں ہے گفتگو صرف انہیں تک محدود رکھی گئی ہے۔ تاخذ کے اعتبار سے یہ بحث صرف دو مستند چشتی تاخذ ”فوائد الفوائد“ اور ”سیر الاولیاء“ تک محدود رکھی گئی ہے جیسا کہ معلوم ہے ”فوائد الفوائد“ سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے ملفوظات کا نہایت مستند مجموعہ ہے۔ ”سیر الاولیاء“ ابتدائی چشتی مشائخ کی سوانح حیات اور تعلیمات و تجربات کا بہترین تاخذ ہے۔ مورخین و صوفیہ دونوں

۱۔ اس مجموعہ کے مولف مشہور ادیب و شاعر اور سلطان المشائخ کے مرید امیر حسن مجہزی ہیں۔ اس میں حصہ ۱ سے ۱۲ (۱-۱۲۲) تک کل ۸۸ مجالس کے ملفوظات کا مجموعہ ہے اور درمیانی وقفوں کے ساتھ ۱۵ برسوں پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کے آغاز کے وقت شیخ کی عمر ۱۰ سے تجاوز ہو چکی تھی۔ فول کشور، مطبع حسنی اور مہندہ پریس سے اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ محمد لطیف ملکنے اس کا جدید ایڈیشن ۱۹۷۶ء میں لاہور سے شائع کیا ہے اور یہی ایڈیشن پیش نظر ہے۔ ۲۔ اس کے مولف سید محمد بن مبارک علوی کرانی ہیں جو امیر خور کے نام سے زیادہ مشہور ہیں۔ بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴

ہی انھیں مستند تسلیم کرتے ہیں۔ جہاں تک شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی کے مجموعہ ملفوظات "خیر المباحس" کا تعلق ہے اس میں اس قسم کی نمازوں کا ذکر شاذ و نادر ہی ملتا ہے۔

وہ نازیں جو، علاوہ نوافل کے جن کا کوئی مخصوص نام نہیں ہے، چشتی مآخذ میں مذکور ہیں اور جن کی تعلیم مثل چشت خصوصاً سلطان المشائخ شیخ نظام الدین اولیاؒ اپنے مریدین اور متوسلین کو دیتے تھے ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں صلوٰۃ السعادت، صلوٰۃ البروج صلوٰۃ النور، صلوٰۃ الخضر، صلوٰۃ اولیں قرنی، صلوٰۃ الصلوات، صلوٰۃ العاشقین، صلوٰۃ القرب، صلوٰۃ صحتہ النفس، نماز بچہ نگاہ داشت ایمان، نماز برائے درازی عمر، نماز برائے روشنی چشم اور نماز نیلۃ الرقاب وغیرہ۔ بد قسمتی سے تفصیلی معلومات ان میں سے صرف چند کے بارے میں دستیاب ہیں۔ باقی کا صرف نام یا کسی قدر جزوی معلومات ہی مل سکتی ہیں۔ بہر حال جو معلومات ان مآخذ سے حاصل کی جاسکتی ہیں ان کی روشنی میں ایک خاکہ پیش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

ایک بنیادی سوال اس سلسلہ میں یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان نمازوں کی اصل کیا ہے اور ان کا منبع و مأخذ کیا ہے یہی سوال 'فوائد الفوائد' کے مولف امیر حسن سجزیؒ نے شیخ نظام الدین اولیاؒ سے پوچھا تھا۔ یہ سوال اور جواب ہم یہاں بعینہ نقل کرتے ہیں تاکہ دین

ہیں۔ خاندانی طور پر مثل چشت سے متعلق دو البتہ تھے اور نہایت کم عمری میں شیخ نظام الدین اولیاؒ کے حلقہ ارادت میں شامل ہو گئے تھے۔ اس کا ایک ایڈیشن مطبع محب مہندس سے سن ۱۳۲۱ھ میں شائع ہوا تھا۔ اسی ایڈیشن کو موسسہ انتشارات اسلامی لاہور نے ۱۹۷۶ء میں شائع کیا ہے۔ یہی ایڈیشن پیش نظر ہے۔

سلہ خیر المباحس کے مولف مولانا حمید قلند شیخ نظام الدین اولیاؒ کے مرید تھے۔ اس میں شیخ کی ۱۰ مجلسوں کے ملفوظات جمع کئے گئے ہیں اور عہد ۱۳۵۵ھ کے بعد کا ہے۔ اس کا انتقادی متن پروفیسر خلیق احمد نظامی نے ۱۹۶۱ء میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ سے شائع کیا ہے۔

کے بنیادی مسائل کے متعلق صوفیہ کے طرز عمل کا کسی قدر اندازہ کیا جاسکے۔ جن سبزی لکھتے ہیں:-

چوں ماہ رجب نزدیک رسید بود چوں کہ ماہ رجب قریب تھا بندہ نے
 بندہ عرضداشت کرد کہ خواجہ اولیس قرنی رضی اللہ عنہ
 قرنی رضی اللہ عنہ نماز کے فرمودہ است
 در سوم ماہ رجب و چہارم و پنجم بندہ
 را در خاطر می گذرد کہ ہر روز گے نماز
 و دعا کے کہ فرمودہ است از حضرت
 رسالت شنیدہ است یا ارجمند کلام
 خواجہ اولیس قرنی رضی اللہ عنہ این
 نماز ہا کہ فرمودہ است و سورتہا تعین
 کردہ و دعا ہا مسمی کردہ از کجا است؟
 خواجہ ذکرہ اللہ باخیر فرمود کہ این
 معانی از الہام بطریق شد
 چوں کہ ماہ رجب قریب تھا بندہ نے
 عرض کیا کہ خواجہ اولیس قرنی رضی اللہ عنہ
 نے جو نماز رجب کی تیسری چوتھی اور پانچویں
 کو فرمائی ہے اس سلسلہ میں یہ بات نہیں
 میں آتی ہے کہ ہر بزرگ جس نے کسی
 نماز یا دعا کا حکم دیا ہے اسے یا تو
 حضرت رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے
 سنا ہے یا صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم)
 سے یا سب جو خواجہ اولیس رضی اللہ عنہ نے
 ان نمازوں کے لئے جو فرمایا ہے اصل میں
 انہوں نے اور دعاؤں کا تعین کیا، اس کی بنیاد
 کیا ہے؟ حضرت خواجہ نے فرمایا یہ چیزیں
 الہام سے بھی ہوتی ہیں۔

اس جواب سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ صلوٰۃ اولیس قرنی کے علاوہ بھی جو نمازیں
 ان بزرگوں کی تعلیمات میں پائی جاتی ہیں اور جن کا کوئی ثبوت کتاب و سنت میں نہیں
 ملتا ان کا ماخذ اور منبع بھی الہام ہی ہو سکتا ہے۔ گویا عبادات جیسے بنیادی اہمیت
 کے مسائل تک میں نصوص کتاب و سنت کے علاوہ ایک اور اصل الہام بھی ہے۔
 حالانکہ علم دین کے سلسلہ میں یہ بات عام معلومات کا درجہ رکھتی ہے کہ تعبدات اور

قربات کے سلسلہ میں صرف کتاب و سنت کے واضح نصوص پر ہی بھروسہ کیا جاسکتا ہے۔ رائے، کشف یا الہام کو بنیاد نہیں بنایا جاسکتا۔ چونکہ انسانی زندگی تفسیر پذیر ہے اس لئے اس کے بدلتے ہوئے حالات کے لئے احکام کی حکمت اور علت کے روشنی میں نئے مسائل و احکام کے استنباط اور نئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اجتہاد کا کام ہمیشہ جاری رہے گا۔ لیکن جہاں تک قربات و تعبدات کا تعلق ہے اس سلسلہ میں کسی قیاس اور رائے کی کارفرمائی ممکن نہیں اور نہ ہی نئی عبادات کا دروازہ کھولنے کے لئے کشف و الہام کا سہارا لیا جاسکتا ہے بلکہ صرف اور صرف کتاب و سنت کے واضح نصوص ہی کو بنیاد بنایا جاسکتا ہے اور ان سے تجاویز و انحراف کی قلعی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اسی طرح شارع نے دین میں جن امور کو جو درجہ دیا ہے ان کو اسی درجہ میں رکھنا ضروری ہے۔ مستحب کو فرض کا درجہ دینا دین کی مشاک کی صریح مغلطہ ورزی ہے اور احداث فی الدین کے زمرہ میں شامل ہے۔

پروفیسر غلیق احمد نظامی نے ہندوستان میں چشتی سلسلہ کی مقبولیت کا راز مشائخ چشت کی اس صلاحیت کو قرار دیا ہے جس کی بدولت وہ یہاں کے حالات، یہاں کے لوگوں کے مذہبی نقطہ نظر، نیراز کی آرزوں اور اسنگوں کو سمجھنے کے قابل ہو سکے تھے۔ ہندوستان میں چشتی سلسلہ کے ارتقاء کے ابتدائی ایام میں انھوں نے بہت سے ہندو مراسم کو اختیار کر لیا تھا شیخ کے سامنے سرنگوں ہونا، زائرین کی پانی سے تواضع، ذنبیل گردانی، نئے مریدین کی سر تراشی

۱۵۔ اس سلسلہ میں مثال کے طور پر ملاحظہ فرمائیے مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام احمد بن تیمیہ جمع و ترتیب عبدالرحمن بن محمد بن قاسم، مکتبہ المعارف، الریاض، جلد ۱۱-۱۲-۱۳۔ عبد الوہاب خلافت، علم اصول الفقہ، ص ۶۱، ذکی الدین شجائی، اصول الفقہ الاسلامی، ص ۱۳۹، ہدایہ، جلد ۱ ص ۷

۱۶۔ مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام احمد بن تیمیہ، جلد ۱۱ ص ۵۰-۵۱

۱۷۔ خیر المجالس ص ۱۷-۲۱۶

سماج کی محفلیں، اور چمہ معکوس ہندو اور بدھ رسوم سے بڑی مماثلت رکھتے ہیں اور یہی سبب ہے ہندوستان کے غیر مسلم ماحول میں چشتی سلسلہ کی مقبولیت کا گویا وہ اعمال و رسوم جن کی اصل کتاب و سنت میں نہیں ملتی وہ مقامی ہندو فلسفوں اور مذہبی رسم و رواج سے متاثر اور ماخوذ ہیں اور یہی اخذ و تاثر چشتی سلسلہ کی مقبولیت کا بنیادی سبب ہے حضرت مولانا ابوالحسن علی صاحب ندوی مدظلہ بھی بظاہر اس قسم کے اضافوں کو ہندوستان کے مقامی روحانی فلسفوں اور تجربوں کا اثر بتاتے ہیں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں وہ یہ خیال ظاہر فرماتے ہیں ”ہندوستان کے مقامی روحانی فلسفوں اور تجربوں کا اثر اپنے زمانے کے مشہور و مقبول شطاری بزرگ شیخ محمد غوث شطاریؒ کی مقبول کتاب ”جواہر خمسہ“ میں دیکھا جاسکتا ہے، جس کی بنیاد زیادہ تر بزرگوں کے اقوال اور اپنے تجربات پر ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صحیح احادیث کے ثابت ہونے یا مقبر کتب شامل و سیر سے اخذ کرنے کو ضروری نہیں سمجھا گیا۔ اس میں نماز احزاب، صلوة العاقین نماز تنویر العقب اور مختلف مہینوں کی مخصوص نمازیں اور دعائیں ہیں جن کا حدیث و سنت سے کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ایک اور جگہ تحریر فرماتے ہیں ”یہ صرف جواہر خمسہ کی خصوصیت نہیں بزرگوں کے ملفوظات کے غیر مستند مجموعوں میں اس کی متعدد مثالیں ملتی ہیں۔“ تحقیقی و جستجو سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ اس قسم کی چیزیں مثلاً مختلف دنوں اور مہینوں کی فضیلت اور ان میں مخصوص دعاؤں، نمازوں، عبادت اور اعمال کی تلقین جن کا

SOME ASPECTS OF RELIGION AND POLITICS
IN INDIA DURING THE THIRTEENTH CENTURY
ALIGARH, 1961 PP 178-79

۲۴۴ تدریج دعوت و عزیمت، حصہ چہارم ص ۲۴۴

۲۴۴ مولانا ابوالحسن علی ندوی، حدیث کا بنیادی کردار ص ۲۴۴

کتاب و سنت میں کوئی ثبوت نہیں ہے صرف ہندوستان تک محدود نہ تھیں بلکہ دوسرے اسلامی ممالک کے صوفی حلقوں میں بھی رائج و مقبول تھیں بلکہ نیز اس قسم کی تعلیمات صرف غیر مستند مجموعوں تک محدود نہیں ہیں بلکہ نہایت مستند مجموعوں میں بھی بکثرت پائی جاتی ہیں۔ شطاریوں پر تو ہندو فلسفہ کی چھاپ کا معاملہ قابل فہم ہے لیکن ابتدائی چشتی مشائخ کے بارے میں یہ بات چنداں وزن نہیں رکھتی۔ اس ابتدائی دور میں جگگیوں وغیرہ سے رابطہ کی بعض مثالیں چشتی آخذین موجود ہیں، لیکن ان کی نوعیت نہایت محدود ہے اور ان سے اتنے بنیادی اثرات مرتب ہونے کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ قرآن اسی بات کی شہادت دیتے ہیں کہ یہ اعمال و تعبدات خود تصوف کے اپنے اندر کی پیداوار ہیں اور عبادات کے سلسلہ میں غلو اور انتہا طلبی کا نتیجہ ہیں۔

صوفی لٹریچر میں ماہ رجب کی بڑی تفصیلت بیان ہوئی ہے۔ امیر حسن سمجری نے اس سلسلہ میں سلطان المشائخ کا ایک ارشاد نقل کیا ہے:-

فرمود کہ دریں ماہ دعا ہا بسیار متوجاب	فرمایا کہ اس مہینے میں دعائیں زیادہ قبول
شود ، چہا رشب دریں ماہ بیدار	ہوتی ہیں ، اس مہینے میں چار راتیں بڑی
بزرگ است یکے شب اول ، دوم شب	باعظمت ہیں ، ایک تو پہلی رات ، دوسری
آدینہ اول ، سوم شب یا دوم چہا رشب	جمعہ کی رات ، تیسری پندرہویں رات
بست و ہفتم کہ شب معراج است	اور چوتھی ستائیسویں رات جبکہ معراج کی
	رات ہے۔

۱۔ مثال کے طور پر دیکھئے مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام احمد بن تیمیہؒ، جلد ۱۱، ص ۵۹-۵۸، ابن قیمؒ، زاد المعاد فی ہدیٰ خیر العباد، دار الکتاب العربی، بیروت، جزر اول، ص ۱۱۵، ۶۲-۶۳، ۱۶۳

۲۔ فوائد الفواد، ص ۸۳، ۸۲، ۱۴۴، ۲۰۵، ۱۸-۲۱، خیر المصابین، ص ۲۱۷، فوائد الفواد، ص ۹۵، ۹۶، ماہ رجب میں روزے کی بھی صوفیہ کے یہاں بہت تاکید پائی جاتی ہے

بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر

اس مہینے میں دوسری بہت سی عبادات کے علاوہ ایک خاص نماز بھی ادا کی جاتی ہے جسے نماز اولیس قرنی کہتے ہیں۔ سمجھایا جاتا ہے کہ اس نماز کی تعلیم حضرت اولیس قرنیؑ نے دی انھوں نے ہی اس کی رکعات متعین کیں اور مختلف رکعات میں پڑھی جانے والی سورتوں اور دعاؤں کا تعین بھی کیا۔ فوائد الفواد میں ایک جگہ اس نماز کے لئے تیسری چوتھی اور پانچویں تاریخ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ تیرہویں، چودھویں، پندرہویں نیز بیسویں، چوبیسویں اور پچیسویں کا تذکرہ بھی پایا جاتا ہے۔ سلطان المشائخ اس نماز کی بڑی فضیلت بیان فرماتے تھے۔

بعد ازاں در فضیلت این نماز بسید پھر اس نماز کی فضیلت میں بہت
مبالغت فرمود۔ مبالغت فرمایا۔

چنانچہ خیال کیا جاتا ہے کہ جو کوئی رجب کے پچیس روزے رکھے اسے اس نعمت سے حصہ نصیب ہوگا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج ملا تھا۔ ماہ رجب کے لئے ایک خاص استغفار بھی ہے استغفر اللہ ذی الجلال والاکرام من جمیع الذنوب والاثام جو کوئی ماہ رجب میں ہزار بار کہے تو خداوند قدوس فرماتا ہے کہ میں اس کا رب نہیں اگر میں اسے بخش نہ دوں۔ اور یہ وہ تین بار فرماتا ہے۔ ملاحظہ کیجئے سیر الاولیاء ص ۳۹ اس سلسلہ میں حافظ ابن قیمؒ کہتے ہیں ولا صام وجبا قط ولا استحب صیامہ بل روی عنہ المفہی عن صیامہ۔ ذکرہ ابن ماجہ۔ ملاحظہ کیجئے زاد المعاد، حصہ اول ص ۱۶۴، نیز دیکھئے مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام، جلد ۱ ص ۵۷۹، عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز، التحذیر من البدع - الرياضی ص ۱۰۸،
لہ فوائد الفواد، ۲۸-۳۲۷

لہ فوائد الفواد، ص ۳۸-۴۲، ۲۸-۳۲۷، سیر الاولیاء ص ۳۹۸
لہ فوائد الفواد ص ۳۷، سیر الاولیاء ص ۳۹۸

اس سلسلہ میں مدرسہ معزی کے ایک دانشمند مولانا زین الدین کا ذکر بھی فرمایا جن پر اس نماز کی برکت سے بغیر کسی تعلیم کے علم کے دروازے کھل گئے تھے۔ علاوہ ازیں اسی مہینے کے آخر میں ایک نماز کا ذکر ملتا ہے۔ یہ نماز درازی عمر کے لئے پڑھی جاتی تھی۔ شیخ قطب الدین بختیار کاکی کے خلیفہ اور مشہور چشتی بزرگ شیخ بدر الدین غزنوی یہ نماز پابندی سے ادا کرتے تھے۔ یہ نماز بارہ رکعت ہوتی ہے اور چار چار رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں ایک بار آیت الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص پڑھنی چاہئے۔ نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جاتی ہے یا اجل من کل جلیل و یا اعز من کل عزیز یا احد خیر من کل احد، انت ربی لا رب لی سواک، یا غیاث المستغثلین ورجا ہم اغثنی بفضلک و مدنی عمری مدداً.....

عمرانی رضاک برحمتک یا کریم یا وھاب

شیخ نظام الدین فرماتے ہیں کہ شہداء میں شیخ فرید الدین گنج شکرؒ نے اپنی ہر رکعت نماز اشراق کی تعلیم دی تھی اور یہی طریقہ وہ اپنے مریدین کے ساتھ اختیار کرتے تھے۔ جہاں تک نماز اشراق کا تعلق ہے اسے عموماً سنت ٹیکہ لکھا جاتا ہے۔ لیکن آٹھ رکعتوں میں سے ہر دو رکعت کا ایک الگ نام اور ان کے اندر پڑھنے کی سورتوں کی تعیین کی اصل سنت میں نہیں ملتی۔ پہلی دو رکعتیں شکرانہ خداوندی کی ہیں۔ پہلی رکعت میں بعد از فاتحہ آیت الکرسی دہم فیہا خالدون تک اور دوسری رکعت میں آمن الرسول سے آخر تک اور اللہ نور السموات والارض سے واللہ بکل شیء علم تک پھر دو رکعت استعاذہ کی ہیں۔ اس میں پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق اور دوسری رکعت میں قل اعوذ برب الناس پڑھنی چاہئے۔ پھر دو رکعت استغفار کی ہے۔ اس میں پہلی رکعت میں

۱۔ فوائد الفوائد ص ۳۷، ۳۸، سیر الاولیاء ص ۳۹، ۴۰ سیر الاولیاء ص ۳۹

۲۔ امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ اسے سنت مانتے ہیں۔ امام مالکؒ اسے سنت نہیں مانتے بلکہ منہ و قرار دیتے ہیں۔ دیکھئے عبد الرحمن الجوزی کتاب الفقہ علی المذاهب اللاربعة قاسم جزا اولی ص ۳۲۴

فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنی چاہئے۔ باقی دو رکعتیں جن کی تعلیم شیخ فرید الدینؒ نے بعد میں دی تھی انھیں 'استحباب' کہتے ہیں۔ ان میں پہلی رکعت میں سورہ واقعہ اور دوسری میں سبح اسم پڑھنی چاہئے۔ اس کے بعد نماز تسبیح ادا کرے۔ اس میں ہر رکعت میں یہ دعا پڑھنی چاہئے: سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَنُحَمِّدُكَ يَا اللَّهُ مَا نَعْبُدُكَ إِلَّا بِمَا نَعْلَمُ وَنُحَمِّدُكَ بِمَا نَسْتَعِيزُ بِكَ مِنْهُ وَنُحَمِّدُكَ بِمَا نَسْتَعِيزُ بِكَ مِنْهُ وَنُحَمِّدُكَ بِمَا نَسْتَعِيزُ بِكَ مِنْهُ

'نماز تسبیح' ہی کی طرح ایک اور نماز 'صلوة الصلوات' ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں تسبیح کے بجائے درود پڑھتے ہیں۔ یہ نماز دو رکعت ہوتی ہے اور شب و روز میں کسی وقت بھی پڑھی جاسکتی ہے لیکن اشراق کے بعد یہ زیادہ موثر ہے اور جس ضرورت کے لئے بھی اسے پڑھا جائے وہ پوری ہو جائے گی۔ اگر کسی ضرورت کے لئے اسے تین جمعہ متواتر اشراق کے بعد پڑھا جائے تو وہ ضرورت پوری ہوگی۔

اسی طرح دو رکعت شکر روز اور دو رکعت شکر شب کی ادا کی جاتی ہے بشکر روز کی دونوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد پانچ بار قل ہو اللہ احد پڑھنا چاہئے اور شکر شب کی دونوں رکعتوں میں فاتحہ کے بعد پانچ بار قل یا ایہا الکافر دن پڑھنا چاہئے۔ چاشت

۱۔ فوائد الفوائد، ص ۵۵، سیر الاولیاء، ص ۳۸۷-۳۸۸

۲۔ مختلف مہینوں کے فضائل اور ان سے متعلق نمازوں کے سلسلے میں شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ لکھتے ہیں کہ ان نمازوں کے سلسلے میں جو احادیث بیان کی جاتی ہیں ان میں سب سے بہتر صلوٰۃ التسبیح کی حدیث ہے۔ ابو داؤد اور ترمذی نے اسے روایت کیا ہے۔ اس کے باوجود ائمہ اربعہ میں سے کسی نے بھی اسے تسلیم نہیں کیا ہے۔ امام احمدؒ نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔ اصول حدیث پر غور کرنے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ یہ سب حدیثیں موهوع ہیں۔ ملاحظہ فرمائیے۔ مجموع فتاویٰ شیخ الاسلام

جلد ۱۱، ص ۷۹-۷۸

۳۔ سیر الاولیاء، ص ۳۸۸، سیر الاولیاء، ص ۳۸۷-۳۸۸

کے وقت بارہ رکعت نماز پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ یوں اس کی کم سے کم مقدار چار رکعت ہے۔ یہ نماز چار چار رکعت میں پڑھی جائے گی اور ان میں سے ہر چار رکعت کے لئے الگ الگ سورتوں کی تعیین کی گئی ہے اور اس کی بڑی فضیلت بتائی گئی ہے پہلی چار رکعتوں میں 'اَنَّا نُرْسِلُهَا اَنَّا نَزَّلْنَاهَا' اور 'اَنَّا عَطَيْنَاهَا' پڑھنا چاہئے۔ درمیانی چار رکعتوں میں 'وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ' والشمسی اور الم نشرح پڑھنا چاہئے۔ آخری چار رکعتوں میں چاروں قل پڑھنا چاہئے۔ چاشت کے وقت دو رکعت نماز صحت النفس کی پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں آیتہ الکرسی اور سورہ والشمس ایک ایک بار اور سورہ اخلاص پانچ بار نیز دوسری رکعت میں آمن الرسول اور والضحیٰ ایک ایک بار اور سورہ اخلاص پانچ بار پڑھنا چاہئے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے اللہم انی اسألك العفو والعافیۃ والمعاذۃ فی الدنیا والآخرة

زوال کے بعد چار رکعت فی الزوال کی پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد پچاس بار یا وثن بار یا تین بار سورہ اخلاص پڑھنا چاہئے۔ نماز ظہر کے بعد صلوٰۃ الخضر ادا کی جاتی ہے۔ یہ کل دس رکعت ہوتی ہیں اور دو دو رکعت میں ادا کی جاتی ہیں اور ان میں قرآن کریم کی آخری دس سورتیں پڑھی جاتی ہیں۔ اس نماز کے بارے میں شیخ نظام الدین اولیاء فرماتے ہیں۔

تحقیق انیسٹ کی این نامتہتر خضر است	تحقیق یہ ہے کہ حیفرت خضر علیہ السلام
علیہ السلام تاہر کہ اس نماز پر پوسۃ بگزارد	کی نماز ہے اور جو بھی یہ نماز پابندی سے ادا
باخضر علیہ السلام ملاقی شود	کرنا ہے گا اسکی ملاقات حضرت خضر سے ہوگی۔

سیر الاولیاء ص ۳۸۹ سیر الاولیاء ص ۳۹۰ زوال کے بعد چار رکعت نماز سنت سے ثابت ہے لیکن ان کی یہ کیفیت ثابت نہیں ملاحظہ کیجئے زاد المعاد حصہ اول ص ۳۳۰ فوائد القلوب ص ۳۲ خیر المجالس ص ۲۱ سیر الاولیاء ص ۳۹۱ فوائد القلوب ص ۳۲

تقوٰت اور غیر مننون عبادات

فوائد الفواد میں ایک جگہ اوشس کی ایک ویران مسجد کا تذکرہ ہے جس کے ایک منارے کو ہفت منارہ کہتے تھے جو کوئی اس مسجد میں ایک مخصوص دو گانہ ادا کرتا تھا اور ایک دعا پڑھتا تھا جس کو ہفت دعا کہتے تھے، اس کی ملاقات حضرت خضرؑ سے ہوتی تھی چنانچہ اسی طور خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نے حضرت خضرؑ سے شرف ملاقات حاصل کیا۔
 نماز مغرب کے بعد پیش رکعت نماز اوابین پڑھنی چاہئے بعد نماز سر بسجود ہو کر یہ دعا پڑھنی چاہئے اللہم ارزقنی توبتہ توجب محبتک فی قلبی یا محب المتوابعینؑ اس کے علاوہ مغرب اور عشاء کے درمیان چھ رکعت اور نماز پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ مغرب کے بعد ہی دو رکعت نماز ایمان کی نگاہ داشت کے لئے پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سورہ اخلاص آٹھ بار اور سورہ فلق ایک بار نیز دوسری رکعت میں سورہ اخلاص سات بار اور سورہ ناس ایک بار پڑھی جاتی ہے۔ نماز سے فراغت کے

سلسلہ فوائد الفواد ص ۲۱۳-۲۱۲ ۲۱۲ سیر الاولیاء ص ۳۹۱۔ اس نماز کے بارے میں یہ حدیث معروف ہے من صلیٰ باین المغرب والعشاء عشسین رکعتاً نبی اللہ ص بیتاً فی الجنة۔ ابن ماجہ (۴۱۴/۱) اور ابن شاپین نے الترغیب والترہیب (۱۴۲/۱) میں اس کی روایت کی ہے۔ دور حاضر کے شہرہ آفاق محدث شیخ محمد ناصر الدین البانی اسے موضوع قرار دیتے ہیں۔ عشاء اور مغرب کے درمیان متعین رکعات کے سلسلے میں وہ کہتے ہیں کہ جن احادیث میں اس وقت میں متعین طور پر نماز کی رکعات کی نشاندہی کی گئی ہے وہ صحیح نہیں ہے، اس وقت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز ثابت ہے البتہ رکعات کا تعین ثابت نہیں ہے۔ یہی صورت حال بعد مغرب چھ رکعتوں کے سلسلے میں بھی ہے۔ ملاحظہ کیجئے شیخ محمد ناصر الدین البانی، سلسلہ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ واثرا لشیئی فی الامۃ، المکتب الاسلامی، بیروت، دمشق، المجلد الاول ص ۴۸۲۔

سلسلہ النیاتیۃ فوائد الفواد ص ۴۲۲

بعد سر بسجود ہو کر یہ دعا پڑھی جاتی ہے یا حسنی یا قیوم ثبتنی علی الایمان
اسی طرح مغرب کے بعد دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے جسے صلوٰۃ البروج کہتے ہیں۔
پہلی رکعت میں والسماء ذات البروج اور دوسری رکعت میں والسماء والطارق پڑھی
جاتی ہے۔ صلوٰۃ البروج کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہئے اللہم اِنِّی اَسْتُوْدِعُکَ
ایمانی و دینی فا حفظہما۔ مغرب کے بعد ہی دو رکعت صلوٰۃ النور پڑھی
جاتی ہے۔ یہ دو لون ہی رکعتوں میں سورہ انعام کی ابتدائی آیتیں یستہزؤن تک پڑھنا
چاہئے۔ یہ دو لون نمازیں اوہین کی بیس رکعتوں میں شامل ہیں۔ مشائخ چشت کے نزدیک
احیاء بن العشائیں سنت ہو کر ہے اور اس وقت کو صوفیہ کی اصطلاح میں صبح عاشقان
کہتے ہیں۔

عشاء کے بعد جن نمازوں کی تاکید کی جاتی ہے ان میں ایک صلوٰۃ السعادت
ہے۔ یہ نماز چار رکعت ہوتی ہے۔ پہلی رکعت میں سورہ اخلاص دس بار، دوسری میں بیس
بار تیسری میں تیس بار اور چوتھی میں چالیس بار پڑھنا چاہئے۔ بعد عشاء دو رکعت نماز
آنگھوں کی روشنی کے لئے پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ کو پڑھنا
چاہئے اور نماز کے بعد یہ دعا کرنا چاہئے اللہم متعنی لبسمی و بصری
واجعلہما الوارث منی۔ اس کے بعد چار رکعت صلوٰۃ العاشقین پڑھی جاتی
ہے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سو مرتبہ یا اللہ، دوسری رکعت میں سو مرتبہ یا رحمن،
تیسری میں سو مرتبہ یا رحیم اور چوتھی میں سو مرتبہ یا ودود پڑھنا چاہئے۔ اسی طرح صلوٰۃ
القربت، ادا کی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھنا
چاہئے اور نماز سے فراغت کے بعد سو مرتبہ یا استغفر اللہ کہے اور پھر یہ دعا پڑھے

۱۔ سیر الاولیاء ص ۳۹۱، فوائد الفوائد ص ۷۷-۷۸، سیر الاولیاء ص ۱۹۲، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳

۲۔ سیر الاولیاء ص ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵

اللهم ادرقنی العمل الذی یقربنی الیک ^۱ اسی طرح نماز صبح سے پہلے دو رکعت نماز پڑھی جاتی ہے پہلی رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص، سلام کے بعد دس بار سبحان اللہ، دس بار ماشاء اللہ کان و ما لم یشاء کمین اشہدان اللہ احاطہ کل شی علماً و احی کل شی عدداً، دس بار استغفار، دس بار یا حی یا قیوم یا ذا الجلال و الاکرام کہے اور پھر سر بر منہ کرے، ہاتھوں کو اوپر اٹھائے اور کہے یا ارحم الراحمین، پھر سجدہ ریز ہو کر دس بار اغثنیا یا عنیات المستغیثین کہے۔ پھر جس کام کو بھی کرے پورا ہو گا ^۲۔

رجب کے پہلے جمعہ کی شب میں ایک نماز پڑھی جاتی ہے جسے نماز لمیۃ الغائب کہتے ہیں۔ اس کے بارے میں شیخ نظام الدین اولیاء فرماتے تھے کہ جو یہ نماز پڑھ لے گا اس کی موت اس سال میں نہ ہوگی ^۳۔ وہ خود یہ نماز باجماعت ادا کرتے تھے نیز سفر میں نکلنے وقت دو رکعت نماز محافظت نفس کے لئے پڑھی جاتی ہے ^۴۔

اس کے علاوہ مختلف اوقات کی سنتوں میں اور بعض دوسری نمازوں میں مخصوص سورتوں کی تعین کا مسئلہ ہے ^۵۔ اس میں شبہ نہیں کہ بعض نمازوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعض سورتیں نسبتاً زیادہ اور کثرت سے پڑھتے تھے ^۶ لیکن مخصوص نمازوں میں مخصوص سورتوں کی تخصیص اور مواظبت سنت سے ثابت نہیں ہے سوائے جمعہ اور عیدین کے ^۷۔

اس بحث کو ہم حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کی ایک عبارت پر ختم کرتے ہیں جس سے زیر نظر مسئلہ کی اہمیت اور سنگینی کا احساس پوری طرح اجاگر ہو کر سامنے آجائے گا۔

۱۔ سیر الاولیاء ص ۳۹۳ ۲۔ سیر الاولیاء ص ۳۹۵، ۳۹۶

۳۔ فوائد القواد، ص ۳۷، سیر الاولیاء، ص ۳۹۷، ۳۹۸ ۴۔ سیر الاولیاء ص ۳۹۸

۵۔ فوائد القواد، ص ۱۵۱-۱۵۲ ۶۔ مثال کے طور پر دیکھئے فوائد القواد ص ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵

اقتباس کسی قدر طویل ہے اس لئے ہم اس کے ترجمہ پر اکتفا کرتے ہیں۔
 ”بدعت نام ہے دین میں کسی ایسی چیز کے داخل کرنے کا جسے اللہ اور اس کے رسولؐ نے نہ تو اس کے اندر داخل کیا ہو اور نہ اس کا حکم دیا ہو، اس اعتقاد کے ساتھ کہ یہ دین کا جز ہے اور شرعی احکام کی طرح اس کی نام نہاد شرائط اور آداب کی پابندی کرتے ہوئے اسے بغرض ثواب کیا جائے۔ بدعت اللہ کی نازل کردہ شریعت کے متوازی ایک من گھڑت شریعت ہے۔ اس کی اپنی مستقل فقہ ہے، اپنے فرائض، واجبات، سنت اور منہوبات ہیں جو کبھی تو شریعت الہیہ کے بالمقابل آکر ٹرے ہوتے ہیں اور کبھی اہمیت اور عظمت میں اس پر بھی ذوقیت لے جاتے ہیں۔“

بدعت اس واضح حقیقت سے نکلیں جو چلتی ہے کہ دین مکمل ہو چکا اور شریعت پر ہر ثبوت ہو چکی جن چیزوں کو مقرر ہونا ہوا تھا وہ ضرور ہو چکیں، جو فرائض و واجبات تین ہونے سے وہ ہو چکے اور دین کی مکمل بند ہو چکی۔ اب جو بھی نیا عمل اس کی طرف منسوب کیا جائے گا وہ محض غلط اور گمراہ ہوگا۔ حضرت امام الکسائی نے کیا خوب فرمایا ہے: ”جس نے بھی دین کے اندر کوئی نئی چیز ایجاد کی اور اسے اچھا سمجھا تو گویا اس کا خیال یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ادائیگی رسالت میں خیانت کی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”میں نے آج کے دن تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کر دیا جو اس وقت دین کا جز نہیں تھا وہ آج بھی دین نہیں ہو سکتا۔“

یہ نمازیں، ان کے نام، ان کے آداب و شرائط، ان کے ایام اور اوقات ان کے اندر پر ہی جانا والی سوئیں اور دعائیں، ان کے اثرات اور نتائج یہ سب چیزیں ہیں جن کی اصل کتاب سنت میں نہیں پائی جاتی۔ یہ چیزیں چاہے جتنی بھی نیک نیتی سے دیں گے اندر داخل کی گئی ہوں اور ان کو داخل کرنے والی چاہا کتنی بھی برگزیدہ ہستیاں ہی ہوں، ہر حال ابتداء اور اضافہ کے ہی منہ میں آئیں گی حصول رضا خداوندی کا طریقہ صرف وہی ہے جو اس رسولؐ کی سنت سے ثابت ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ بھی ان سے الگ ہے یا قابل قبول ہے جیسا کہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے ”من احدث فی امرنا هذا مالین منه، فہو رد“

۱۔ سورہ مائدہ ۳۰ ۲۔ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، العقیدہ والسلوک فی ضوء الکتاب والسنة والسيرة النبوة
 الجمع الاسلامی، ص ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴